السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اگرایک کمپنی میں جوئینگ دوں تووہ ایک معاہدہ سائن کرواتے ہیں کہ، اگرآپ بغیر بتائے ایک ماہ پہلے چلے گئے توآپ ہمیں ایک ماہ کی تنخواہ واپس کریں گے۔ اس معاہدے کے بارہ میں وہ یہ دلیل رکھتے ہیں کہ جب آپ بغیر بتائے جاتے ہیں تو-آپ جس پراجیکٹ پر کام کر رہے ہوں گے، اس بارہ میں ہمیں نیا بغیر ٹرینڈ بندہ رکھنا پڑے گا، جس کا ہمیں نقصان ہوسکتا ہے،-اگرآپ جانے سے پہلے بتا کر جائنگے توآپ اپنے پراجیکٹ کا معاملہ اگلے بندے کے سپرد کردیں گے۔-بغیر بتائے جانے سے، کمپنی میں کوئی بھی کسی وقت ایسا کر کے چلتے پراجیکٹس کا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

1-کیاایسا معاہدہ کرنا شرعی لحاظ سے درست ہے؟

2-اگریہ معاہدہ دونوں فریقین میں باہمی رضامندی سے طے پاجائے، توکمپنی کا معاہدے کے تحت نقصان یا بغیر نقصان ہوئے، ایک ماہ کی تنخواہ روکنا جائز ہے۔؟

برائے مہربانی شرعی دلیل سے وضاحت فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

١۔ ایسا معاہدہ کرنا شرعی طور پرناجائز، اور ظلم پر مبنی ہے، کیونکہ آپ نے جس ماہ کام کیا ہے اس کی آپ کو تنخواہ ملنی چاہیئے، آپ کمپنی کے نفع ونقصان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

نبی کریم کا فرمان ہے۔

«أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه» رواه ابن ماجة **2/817** وهو في صحيح الجامع **1493.**

مزدور کواس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے پہلے مزدوری دے دو۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد01